إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون ۹۱

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۳ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم شنبہ | مطابق ۷ اکتوبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں چوتھا یوم عمل اجتماعی

۲۸ ستمبر ۳۹ء بروز جمعرات احباب قادیان نے محلہ دارالرحمت اور محلہ دارالعلوم کی درمیانی سڑک پر ۱۰۰۰ فٹ لمبی جگہ پر آٹھ بجے سے سوا بارہ بجے تک کام کیا۔ دفتر مجلس مرکزیہ کے لئے ایک خیمہ نصب کر دیا گیا تھا جس کی ایک طرف مجلس خدام کا اور دوسری طرف "دارالعمل" کا علم لہرا رہا تھا۔

سابقہ تجربہ کی بناء پر مٹی لے جانے کے انتظام میں کچھ تبدیلیاں کر دی گئیں۔ مقام عمل کو تین سیکشنز میں تقسیم کر کے پچاس پچاس فٹ کے فاصلہ پر مربعے بنا دیئے۔ ہر مربعہ میں ایک ایک گروہ جو پچاس افراد پر مشتمل تھا۔ کھڑا کر دیا گیا۔ اس انتظام کے ماتحت پہلے سیکشن میں ۳۰۰۔ دوسرے میں ۳۵۰۔ اور تیسرے میں ۴۰۰ آدمی لگائے گئے۔ اور ہر سیکشن کے لئے ڈھاب میں ایک ایک گروہ مٹی کھودنے کے لئے مقرر کر دیا گیا۔ جو مٹی کھود کر ان ٹوکریوں میں بھرتا جاتا۔ جو ساتھ کے ساتھ خالی ہو کر اطفال کے ذریعہ واپس پہنچ جاتی تھیں ہر سیکشن کا پہلا گروہ ڈھاب کی گہرائی سے بھری ہوئی ٹوکریاں اٹھا کر مربع ۱ تک پہنچاتا۔ جہاں سے دوسرا گروہ اٹھا کر مربع ۲ تک لے جاتا۔ اور مربع ۲ سے تیسرا گروہ مربع ۳ تک پہنچاتا۔ پس اس طرح ہر گروہ اگلے مربع تک پہنچا کر اپنی جگہ واپس آجاتا۔ پہلے سیکشن میں ۳۰۰ فٹ۔ دوسرے میں ۳۵۰ فٹ۔ اور تیسرے میں ۴۰۰ فٹ کا فاصلہ طے کرنے کے بعد مٹی جائے مقصود پر پہنچتی:۔

قادیان کے کمہار احباب نہ صرف احمدی بلکہ بعض غیر احمدی بھی اپنے جانوروں سمیت شریک تھے۔ ان کے لئے علیحدہ پچاس آدمی مٹی کھودنے اور لادنے میں مدد دینے پر مقرر تھے:۔

ڈھاب سے مٹی اٹھا کر مربع ا تک پہنچانے کا کام سخت مشکل تھا۔ یہ بات محسوس کرتے ہوئے کہ ایک گروپ کی بساط سے یہ کام باہر ہے۔ مزید نفری ریزرو فورس میں سے لگا دی گئی اور کام بفضلہ تعالےٰ خوش اسلوبی سے ہوتا رہا۔ کل ۱۴۰۰۰ مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی۔ جو ۳۰۰ سے ۴۰۰ فٹ تک لمبی لیڈز (leads) کے پیش نظر عظیم الشان کامیابی اور احباب قادیان کے اخلاص و اطاعت کا مجسم ثبوت ہے:۔

اس موقعہ پر ہمارے بعض بزرگوں نے غیر معمولی مشقت برداشت کر کے ہمیں حیران کر دیا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ اور جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب شروع سے لے کر آخر تک مٹی کی ٹوکریاں ڈھوتے رہے۔ آخر میں جبکہ نوجوان تک بھی تھک رہے تھے۔ حضرت قمر الانبیاء کے رُخ انور پر تھکان کے آثار نمودار نہ ہوئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب۔ جناب قاضی محمد عبداللہ صاحب بڑی مستعدی سے کام کرتے رہے۔ جناب بابو اکبر علی صاحب اور دیگر انچارج تے اپنے معاونین اور دیگر صاحبان کے ساتھ بڑی کوشش سے بھرتی کا لیول ٹھیک رکھا۔ نوجوانوں کے قلوب میں اپنے محبوب صدر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا برہنہ پا۔ ننگے سر پسینہ میں لت پت ہر جگہ دوڑتے ہوئے پہنچنا۔ اور ہدایات دینا کام کے لئے ایک بے پناہ ولولہ پیدا کر دیتا تھا۔ خاندانِ نبوت کے تمام افراد خاص جوش سے کام کرتے رہے صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی سی ایس سالار عرصہ ٹوکریاں ڈھوتے رہے:۔

جناب مہتمم صاحب شعبۂ خدمتِ خلق نے مقام عمل پر آب رسانی کا خاطر خواہ انتظام کیا ہوا تھا۔ ان کی مدد کے لئے ۷۰ اطفال مقرر تھے۔ لیکن علاوہ ازیں بعض بزرگ خود اپنی خوشی سے اس خدمت کو سرانجام دے رہے تھے۔ اب کے مجلس نے اعلان کر دیا تھا۔ کہ ہمیں کسی سامان کی ضرورت نہیں۔ مجلس کا اپنا سامان کافی ہے۔ اس لئے کوئی دوست اپنا سامان ہمراہ لانے کی تکلیف گوارا نہ فرمائیں۔ چنانچہ مجلس کے سامان سے ہی سارا کام انجام پذیر ہوا۔ حسب معمول فرسٹ ایڈ کا بھی انتظام تھا۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ راکتوبر۔ ناصر آباد سندھ سے یکم اکتوبر کی حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے:۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت کل بعارضہ بخار کی وجہ سے علیل رہی۔ آج صبح خدا کے فضل سے افاقہ ہو گیا۔ لیکن شام کے قریب پھر تکلیف ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کیلئے دُعا کریں۔

صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کو بغل میں گلٹیوں کے ورم کی وجہ سے شدید بخار ہو گیا۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کو شدید سردرد کی شکایت ہے۔ دُعائے صحت کی جائے:۔

گزشتہ شب سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بائیں ہاتھ کے جوڑ میں نقرس کا درد شروع ہے جو زیادہ بڑھ رہا ہے احباب حضرت ممدوح کی صحت کیلئے دُعا کریں۔

حیدر آباد دکن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور ہر دو صاحبزادیاں خیریت کے ساتھ پہنچ گئی ہیں اور جناب سیٹھ محمد غوث صاحب کے مکان پر فروکش ہوئی ہیں:۔

صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب اور چودھری برکت علی صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ اضلاع ہوشیارپور و جالندھر گیا۔ ناظر امور عامہ علاقہ سیالکوٹ میں اور چودھری فتح محمد صاحب ضلع گورداسپور میں ٹیریٹوریل فورس کی بھرتی کیلئے تشریف لے جا رہے ہیں:۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

جماعت احمدیہ کے نام پیغام

جیسا کہ میں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رؤیا بیان کر چکا ہوں۔ ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہوگا۔ اور یہ بھی بتایا گیا۔ کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے۔ احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ کم ہے۔ اسقدر عرصہ پہلے خدا تعالیٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہیئے۔ اور انہیں اپنی پوری طاقت اس نقص کے دور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں۔ اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے۔ جو اس کام کے اہل ہیں اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر فضل کرے۔ جو اس کام میں میری مدد کریں ؛

خاکسار۔ میرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام ہندوستان میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں اور عیسائی معززین کی عقیدتمندانہ تقریریں

ڈھاکہ

ڈھاکہ ۲ اکتوبر۔ چودھری مظفرالدین صاحب بی۔اے نے حسب ذیل تار ارسال کیا ہے:۔

بین الملتی اتحاد کانفرنس کل بنگال پراونشل احمدیہ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جگن ناتھ کالج ہال میں زیر صدارت ڈاکٹر نالینی کنتا بھٹاشالی ایم۔اے۔ پی۔ایچ۔ڈی مہتمم ڈھاکہ میوزیم موسم کی خرابی کے باوجود نہایت کامیابی سے منعقد ہوئی۔ خاکسار نے گذشتہ سالوں کے کام پر تبصرہ کرتے ہوئے بتایا۔ کہ ان جلسوں کی بنیاد قریباً بارہ سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھوں پڑی تھی۔ تا دلوں سے تنفر کو دور کر کے مختلف طبقات میں اتحاد و یگانگت پیدا کی جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بےمثل تعلیم اور پاکیزہ زندگی کا ذکر کرتے ہوئے میں نے موجودہ جنگ کا حوالہ دیا۔ اور بتایا کہ ایسی جنگیں دنیا کے امن کو خراب نہ کر سکیں۔ اگر اسلام کے بتائے ہوئے اصول کے مطابق لیگ آف نیشنز مرتب کی جائے۔ بعض مغربی فاتحوں کی قائم کردہ لیگ کے اصول چونکہ قرآن کریم کے پیش کردہ اصول کے خلاف تھے۔ اس لئے یہ ناکام ہو گئی۔ محترمہ چارو شیلا دیوی پرنسپل آنند آشرم ڈھاکہ نے اپنا مضمون پڑھا جس میں دیگر خوبیوں کے علاوہ عورتوں کو مساوی درجہ۔ اور حقوق عطا کئے جانے کا بالخصوص ذکر کیا اور دشمنوں کے اس غلط پروپیگنڈا کی شدید مذمت کی۔ کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلایا گیا ہے:۔

اسی طرح ڈاکٹر موہنی موہنا داس پروفیسر روشن بہاری بوس۔ پروفیسر پرایا ناتھ دوبا سین۔ اور کمانی کنت رائے نے اپنی تقریروں میں اسلامی تعلیم کی خوبیاں بیان کیں:۔

پریزیڈنٹ نے اپنی تقریر میں بتایا۔ کہ میں نے ایک مرتبہ جبکہ میں اسلام کی پیش کردہ توحید الٰہی پر غور کر رہا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ اور مختلف مذاہب میں اتحاد و اتفاق کے لئے اپیل کی۔ اور کہا۔ کہ اختلافات سیاسی وجوہ کی بناء پر ہیں:۔

کراچی

کراچی ۲ اکتوبر۔ حاجی عبدالکریم صاحب حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں:۔

کل احمدیہ لیکچر ہال میں یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم منایا گیا۔ مسٹر آر۔کے سدھوا۔ میئر کراچی صدر تھے۔ ہال کچھا کھچ بھرا ہوا تھا۔ صاحب صدر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بہت خراج تحسین ادا کیا۔ اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ کہ اس نے اس موقعہ پر غیر مسلم مقررین کو بھی تقریروں کی دعوت دی۔ اور خواہش کی۔ کہ دوسرے فرقے بھی اس قسم کے جلسے منعقد کرتے رہیں۔ ڈاکٹر ایچ۔ ایس۔ ملکانی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ مسٹر اے۔ بی۔ ٹالکر بی۔ اے۔ ریورینڈ تھامپسن۔ اور ڈاکٹر ایم۔ ایم۔ صادق صاحب ممبر آف دی پرسن کانگرس آف دی ورلڈ و سابق مبلغ انگلستان و امریکہ نے نہایت اعلیٰ تقریریں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیم اور پاکیزہ زندگی پر کیں۔ پروفیسر گھارا بی۔ اے۔ مجبوراً غیر حاضر تھے۔ لیکن ان کا لکھا ہوا مضمون ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھا۔ پریزیڈنٹ احمدیہ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا۔ کہ جماعت احمدیہ نے تمام دنیا میں جملہ ادیان مذاہب کا یوم ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو منانے کا فیصلہ پہلے سے ہی کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اس موقعہ پر تقریریں کرنا چاہیں وہ اپنے نام لکھوا دیں:۔

ڈیرہ دون

ڈیرہ دون سے غلام نبی صاحب حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں:۔

انجمن احمدیہ ڈیرہ دون کے زیر اہتمام سیرت النبیؐ کا جلسہ زیر صدارت چاندی پرشاد سنگھ صاحب ایڈووکیٹ نشاط ٹاکیز میں منعقد ہوا۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ڈاکٹر پیٹ بانکی لال پروفیسر ہر نرائن دھرم دیوی شاستری۔ کنیا گورو کل سردار رام سنگھ صاحب اور الحاج مولانا نیر صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ ان کے لئے ہماری ان کوششوں کو عام طور پر سراہا گیا۔ اور ان کے متعلق اسلامی تعلیم کا بہت اچھا اثر ہوا۔ جلسہ نہایت کامیاب رہا:۔

سکندرآباد و حیدرآباد دکن

سکندرآباد ۳ اکتوبر۔ مکرم جناب سیٹھ عبداللہ اللہ دین صاحب حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں:۔

گزشتہ بارہ سال سے جماعت احمدیہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے تمام ہندوستان بلکہ بیرونی ممالک میں منعقد کرنے کا انتظام کر رہی ہے۔ چنانچہ یکم اکتوبر کو جمشید ہال حیدرآباد میں بھی زیر صدارت صاحبزادہ عبدالسلام صاحب بی اے وکیل ہائیکورٹ جلسہ منعقد ہوا ایک پارسی جنٹلمین مسٹر ہارجا خورشید بی اے پرنسپل پارسی سکول نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر تقریر کی۔ حاضرین نے جن میں پارسی۔ عیسائی۔ ہندو مسلمان سب شریک تھے۔ اس تقریر کو بہت پسند کیا:۔

حیدرآباد کے احمدیہ جوبلی ہال میں زیر صدارت دیوان بہادر آروامو دا آئینگر ایڈووکیٹ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں نواب اکبر یار جنگ بہادر اور بعض دوسرے مقررین نے تقریریں کیں۔ جو بہت موثر تھیں:۔

مستورات کا بھی ایک علیحدہ جلسہ ہوا۔ جس میں نظمیں پڑھی گئیں۔ اور لیکچر ہوئے۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ہر جگہ جوش و خروش پایا جاتا تھا:۔

راولپنڈی

یکم اکتوبر ۲ بجے بعد دوپہر کمپنی باغ میں زیر صدارت جناب سردار بہادر لفٹنٹ عالم خان صاحب وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر جناب پنڈت نرسنگھ داس صاحب وائس پریذیڈنٹ سناتن دھرم یووک سبھا نے حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق ہندی بھاشا میں اپنا مضمون پڑھا۔ آپ نے واضح طور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کارہائے نمایاں کا اقرار کیا۔ اور کھول کر بتایا۔ کہ وہ کیوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جگت کی اُوچ اور پوتر آتماؤں میں سے سمجھتے ہیں۔ اور یہ کہ حضورؐ کی اخلاقی تعلیم میں اور جاتیوں کے واسطے بھی بھلائی کے سامان ہیں۔ ان کے بعد جناب بابو کیسور چند صاحب نے جینیوں کی طرف سے حضورؐ کی ذات کے متعلق اظہار عقیدت کیا۔ پھر چودھری فتح محمد صاحب سکرٹری تعلیم و تربیت نے حضرت مسیح موعودؑ کی فارسی نظم "جان و دلم فدائے جمال محمد است" خوش الحانی سے سنائی۔ اور مولوی چراغدین صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ نے آیہ ان اللہ یامرکم بالعدل الخ سے استدلال کرتے ہوئے دنیا میں قیام امن کے سات اصول بیان فرمائے۔ اور ہر اصل کے متعلق آنحضرتؐ کا اسوۂ حسنہ سامنے رکھا۔ آپکے بعد جناب پنڈت نندلال جی شرما ایم اے جنرل سکرٹری سناتن دھرم پرتی ندھی مہا سبھا نے نہایت پُرجوش تقریر کی جس میں آنحضرتؐ کے پُرامن اصولوں کو سراہا۔ اور فرمایا کہ بڑے مہا ہستیاں ہیروں کی مانند ہوتی ہیں۔ جو نیچے احول سے اثر قبول نہیں کرتیں۔ بلکہ ذہنت آنے پر ان کی ذاتی صلاحیت چمک اٹھتی ہے۔ آخر میں جناب امیر جماعت احمدیہ نے صاحب صدر اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔ خاکسار عبدالحق رامہ سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی:۔

اہم ملکی حالات و واقعات

وائسرائے کے ساتھ کانگرسی لیڈروں کی ملاقات

دہلی سے ۳ ر اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ آج پنڈت جواہر لال نہرو اور بابو راجندر پرشاد صدر آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے وائسرائے ہند سے ملاقات کی۔ جو سوا دو گھنٹے جاری رہی۔ اور ایک بجے بعد دوپہر ختم ہوئی۔ وائسرائے ہاؤس سے باہر نکلنے پر کانگرسیوں نے جو باہر جمع تھے اور اخبارات کے نمائندوں نے ان کو گھیر لیا۔ مگر انہوں نے کچھ بتانے سے انکار کر دیا۔ صرف اتنا کہا کہ ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ہم دوبارہ وائسرائے سے ملیں گے یا نہیں۔ ان سے پوچھا گیا۔ کہ کیا اس سے وہ مطمئن ہو گئے ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ مہربانی کر کے ایسے سوالات ہم سے نہ کریں۔

صدر کانگرس نے اعلان کیا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ۱۹ اکتوبر کو بعد دوپہر وار دھا میں منعقد ہو گا۔ کانگرس وارسب کمیٹی کا بھی ایک مختصر سا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں وائسرائے کے ساتھ گفتگو سے پیدا شدہ صورتِ حالات پر غور کیا گیا۔ یونائیٹڈ پریس کے سپیشل نامہ نگار کو نہائت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ کانگرس اور گورنمنٹ کے درمیان یہ گفت و شنید فی الحال ملتوی کر دی گئی ہے۔ کانگرس قطعی جواب کی منتظر ہے۔ لیکن بطور احتیاط اس قرارداد کا مسودہ بھی زیر ترتیب ہے۔ جو سمجھوتہ نہ ہو سکنے کی صورت میں آل انڈیا کانگرس کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا ؛

لاہور کارپوریشن بل

لاہور سے ۳ ر اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ آج لاہور میونسپل کارپوریشن بل ایک غیر معمولی گزٹ میں شائع کر دیا گیا ہے۔ اس کے رو سے کارپوریشن کے ممبروں کی تعداد ۸۰ ہو گی۔ جن میں سے ۱۷ حکومت نامزد کرے گی۔ چھ کا انتخاب خاص حلقوں سے ہو گا۔ اور باقی عام وارڈوں سے۔ کارپوریشن سٹینڈنگ کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۲ ہو گی۔ جن کا انتخاب ہر سال ماہ مئی میں ہوا کرے گا چیف افسر کا تقرر ہر تین سال کے بعد حکومت کیا کرے گی۔ ممبروں کی ⅝ تعداد بھی اگر چاہے تو اسے برطرف کر سکے گی۔ لیکن حکومت کو ہر وقت اسے برطرف کرنے کا حق حاصل ہو گا۔ چار سو سے پانسو تک تنخواہ پانے والے ملازموں کا تقرر سٹینڈنگ کمیٹی ہی کر سکے گی بائی لاز بنانے کا اختیار بھی کارپوریشن کو ہو گا۔ لیکن اگر وہ اس مقررہ میعاد کے اندر ایسا نہ کر سکی۔ تو پھر حکومت خود بنائے گی ؛

مسجد منزل گاہ مسلمانوں کے حوالے

سکھر سے ۴ ر اکتوبر کی ایک خبر مظہر ہے کہ آج دوپہر کے وقت کلکٹر کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ مسجد منزل گاہ مسلمانوں کے لئے کھول دی گئی ہے۔ اور وہ اسے بلا روک ٹوک استعمال کر سکتے ہیں۔ نیز یہ کہ اس سلسلہ میں اس وقت تک جو قریباً تیرہ سو رضا کار گرفتار ہیں۔ وہ بھی آزاد کئے جاتے ہیں۔ لیکن مسلم لیگ وار کونسل کے ڈکٹیٹر نے کہا کہ جب تک حکومت کے مکمل فیصلہ کی نقل مجھے نہ دی جائے۔ رضا کار جیل سے باہر نہیں جائیں گے۔ اس پر پولیس اور حکام نے جیل کو قیدیوں کی تحویل میں چھوڑ دیا۔ اور خود وہاں سے نکل گئے۔ کلکٹر نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ اگر قیدی کل تک جیل میں رہے تو پانی روشنی اور خوراک کا سلسلہ منقطع کر دیا جائے گا۔ وزیر تعلیم اور دو پارلیمنٹری سیکرٹریوں نے بھی مستعفی ہونے کی دھمکی دی۔

ہندوؤں کے نزدیک یہ جگہ مندر ہے۔ لیکن وہ اپنے اس دعوے کو ثابت نہیں کر سکے۔ اس اعلان کے بعد سکھر کے کچھ ہندو لیڈر کراچی پہونچے۔ وہ ہندو وزراء اور اسمبلی کے ہندو ممبروں سے مل کر اس قضیہ کو جوڈیشل ٹریبیونل یا فیڈرل کورٹ تک لے جانا چاہتے ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کی آزادی کا سوال دارالعوام میں

مدراس سے ۴ ر اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ گاندھی جی نے ایک اخباری رپورٹر کی وساطت سے اہل برطانیہ کے نام ایک پیغام ارسال کیا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ اگر جمہوریت کے متعلق اپنے دعاوی کا عملی ثبوت دینے سے برطانیہ قاصر رہا۔ تو یہ نہائت افسوسناک امر ہو گا۔ کانگرس کا سوال بالکل سیدھا سادہ ہے۔ اور اسے یہ سوال کرنے کا ہر طرح حق ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ اس کا جواب برطانیہ کے تمام بہی خواہوں کی توقع کے مطابق دیا جائے گا ؛

لنڈن سے ۴ ر اکتوبر کی خبر ہے کہ دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے لیبر پارٹی کے لیڈر میجر اٹیلی نے کہا کہ ہمیں اپنی جمہوریت نوازی کو زبانی دعووں تک ہی محدود نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ اس کا عملی ثبوت بھی پیش کرنا چاہیئے اور اپنے عمل سے یہ دکھا دینا چاہیئے کہ ہم جمہوریت اور آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ اور کہ اس جنگ میں ہندوستان غلاموں کی حیثیت سے نہیں بلکہ آزاد اور مساوی حیثیت کے ساتھ ہمارے ساتھ شامل ہے۔ ہندوستانیوں کے ساتھ نامناسب سلوک کیا گیا ہے۔ وائسرائے کو آج سے بہت پہلے گاندھی اور نہرو سے ملنا چاہیئے تھا۔ اور پہلے سے ہی کانگرس پارٹی کو اپنے اعتماد میں لینا چاہیئے تھا۔ اور اب بھی مجھے امید ہے۔ کہ اس ہاؤس میں بہت جلد یہ اعلان کر دیا جائے گا۔ کہ ہندوستان کسی لحاظ سے بھی غلام نہیں۔ بلکہ ہمارے ساتھ مساوی حیثیت کا مالک ہے۔ وزیر اعظم نے میجر اٹیلی کے نظریہ کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ کہ بہت جلد اس قسم کی تجاویز پر غور کیا جائے گا ؛

کانگرس اور مسلم لیگ میں مصالحت کی ایک اور کوشش

دہلی سے ۴ ر اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ مسٹر جناح نے حیدر آباد میں ایک تقریر کی تھی۔ جس کی بناء پر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کانگرس اور مسلم لیگ میں مصالحت کی گفت و شنید پھر سے شروع ہو گی۔ چنانچہ گزشتہ شب مسٹر جناح اور پنڈت جواہر لال نہرو نے اکٹھے کھانا کھایا۔ اور اس کے بعد دیر تک سیاسی گفتگو میں مصروف رہے۔ اس ملاقات اور گفتگو کی تفاصیل پنڈت جی نے گاندھی جی اور صدر کانگرس کے سامنے پیش کیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بابو راجندر پرشاد بھی مسٹر جناح سے ملاقات کریں گے۔ اور صوبوں میں کانگرس و مسلم لیگ کی مشترکہ وزارتوں کے قیام اور جنگ کے بارہ میں متحدہ محاذ پیش کرنے کے امکانات پر مبادلۂ افکار کریں گے ؛

سر سکندر حیات خاں بھی دہلی آئے ہوئے ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بطور ثالث بالخیر کام کریں گے۔ اور مسٹر جناح کے ساتھ گاندھی جی کی ملاقات کا بھی انتظام کریں گے ؛

غیر ملکی اہم واقعات

سوویٹ جرمنی معاہدہ پر برطانوی وزیر اعظم کا اظہار خیال

وزیر اعظم برطانیہ نے ۳ر اکتوبر کو دارالعوام میں بین الاقوامی حالات پر اپنا ہفتہ وار بیان دیا۔ جس میں روس اور جرمنی کے تازہ معاہدہ کے متعلق اپنی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ برطانیہ اور فرانس جس عزم کے ساتھ موجودہ جنگ میں شریک ہوئے ہیں۔ اسے کوئی دھمکی متزلزل نہیں کر سکتی۔ اس جنگ کی ظاہری وجہ تو پولینڈ پر جرمنی کا حملہ ہے۔ لیکن درحقیقت اس کی وجہ وہ خوف اور ڈر ہے۔ جو یورپ کے بعض ممالک کو بعض کی طرف سے حملوں کا تھا۔ اور یورپ کو اس خوف و ہراس سے نجات دلانے کے لئے ہم نے اس جنگ میں شرکت کی ہے۔ روس۔ وہ جرمنی کے معاہدہ میں صلح کی تجاویز کی طرف بھی مبہم سا اشارہ موجود ہے۔ اور تجاویز منظور نہ کئے جانے کی صورت میں ہمیں دھمکی بھی دی گئی ہے۔ میں یہ تو نہیں جانتا۔ کہ یہ تجاویز کیا ہیں۔ مگر یہ ظاہر کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ہم جرمنی کے صرف وعدوں پر قطعاً اعتماد نہیں کر سکتے۔ وہ وعدوں کو بار بار توڑ کر خود اپنا اعتماد زائل کر چکا ہے۔ ہم ایک دن بھی فضول جنگ میں ضائع کرنا نہیں چاہتے مگر یہ ضروری ہے۔ کہ حکومتیں جو وعدے کریں ان پر قائم رہیں۔ اور کوئی حکومت اپنی طاقت کے گھمنڈ میں وعدہ شکنی اور تشدد کو اختیار نہ کرے۔ اور اس وقت بھی اگر صلح کی تجویز پیش ہوئی۔ تو ہم اس روشنی میں اس پر غور کریں گے۔ جنگ کی کیفیت بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ اس وقت تک کثیر برطانوی سپاہ فرانس پہنچ چکی ہے۔ ہمارے فوجیوں نے جس قابلیت اور تنظیم کا ثبوت دیا ہے۔ فرانسیسی حکام اس کے بے حد مداح ہیں۔ اس وقت ہماری فوجیں فرانسیسی فوجوں کے دوش بدوش کھڑی ہیں۔ جرمن آبدوزوں کے خلاف ہم نے جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کی کامیابی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ گذشتہ ہفتہ کوئی برطانوی جہاز غرق نہیں ہوا۔ مگر برطانیہ کی بحری شاہراہوں پر ان کی سرگرمیاں قریباً ختم ہو گئی ہیں۔ اور اب ان کی سرگرمیوں کی خبریں صرف جنوبی امریکہ کے ساحلوں کے قریب سے آتی ہیں۔ جرمن طیاروں نے بحیرہ شمالی میں برطانوی بیڑے پر حملہ کرنے کی دوبارہ کوشش کی۔ مگر وہ ناکام رہے۔ اور ہمارے کسی جہاز کو وہ نقصان نہیں پہنچا سکے۔ جرمنی اس سلسلہ میں اپنی کامیابی کی جو ڈینگیں مار رہا ہے۔ وہ بالکل غلط ہیں۔ نیو فاؤنڈ لینڈ اور جنوبی روڈیشیا نے بھی برطانیہ کو جانی و مالی امداد کا وعدہ کیا ہے۔ ایک ممبر نے کہا۔ کہ کیا حکومت برطانیہ یہ ہدایت جاری کرے گی۔ کہ سرکاری بیانات میں آئندہ جرمنی کی بجائے نازی کا لفظ استعمال کیا جائے۔ تا جرمنی کے ان لوگوں میں امتیاز ہو سکے۔ جو ہمارے طرفدار ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ نازی اور جرمنی میں کوئی فرق نہیں سمجھتی ٭

جرمنی میں کمیونسٹ انقلاب کا امکان

لنڈن سے ۳ر اکتوبر کی ایک اطلاع ہے۔ کہ روس کے ساتھ معاہدہ کو جرمنی کے اخبارات دنیا کی تاریخ میں ایک نئے دور کے آغاز سے تعبیر کر رہے ہیں۔ اس معاہدہ سے جرمنی کو یہ یقین ہو گیا ہے۔ کہ اس نے مغربی طاقتوں کی پیش قدمی کو روک دیا ہے۔ اس معاہدہ کا اہم پہلو یہ ہے۔ کہ جرمنی روس پر انحصار کرے گا۔ کیونکہ جرمنی جس رنگ میں جنگ ختم کرنا چاہتا ہے۔ اس میں وہ روس کی امداد کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے۔ کہ اسے روس سے امداد کس حد تک مل سکتی ہے۔ روس کا منتہائے مقصود یورپ میں کمیونزم کی اشاعت ہے۔ اس لئے جنگ کا جاری رہنا اس کے لئے مفید ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ جرمنی بالشوازم کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور اعلیٰ نازی افسروں میں اس قسم کے انقلاب کا زبردست خطرہ پایا جاتا ہے۔ اور کوئی بعید نہیں۔ کہ یہ انقلاب نازی پارٹی کے اندر سے ہی پیدا ہو۔ ماسکو میں بھی جرمنی کے ساتھ معاہدہ کو روسی ڈپلومیسی کی فتح سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نازی پارٹی کے بعض ممبر اشتراکی جماعت میں داخل ہو رہے ہیں۔ اور نازی پارٹی میں انقلاب انہی کے ذریعہ ہو گا ٭

صلح کے امکانات پر دارالعوام میں بحث

لنڈن سے ۳ر اکتوبر کی خبر ہے کہ برطانیہ کی لبرل پارٹی کے لیڈر مسٹر لائڈ جارج نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ روس اور اٹلی غیر جانبدار ممالک ہیں۔ اس لئے ان کی طرف سے صلح کی جو تجاویز پیش ہوں۔ ان پر اس ہاؤس کو بحث کا موقعہ ملنا چاہیئے۔ اور اس بحث کے لئے پارلیمنٹ کا اجلاس بند کمرے میں منعقد کرنے کا انتظام کیا جائے۔ آپ نے کہا یہ تو صحیح ہے کہ ہٹلر کے وعدوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ جب تک اس سے بہتر اور قابل اعتماد گارنٹی پیش نہ کی جائے۔ ہمیں جنگ جاری رکھنی چاہیئے۔ لیکن اس بارہ میں بھی حکومت کو جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیئے۔ بلکہ سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہیئے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ تو سب قیاسات ہیں۔ ابھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ صلح کی تجاویز پیش ہوں گی بھی یا نہیں اور پھر اگر ہوں۔ تو ان کی نوعیت کیا ہو گی۔ تاہم جو تجاویز سنجیدگی سے غور کے قابل ہوں گی ان کے متعلق جلد بازی سے کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ جو ہمارے مقاصد سے مطابقت رکھنے والی تجاویز کا میں خیر مقدم کروں گا۔ برطانیہ کے ذمہ دار حلقوں میں مسٹر لائڈ جارج کی اس تقریر کو بہت ناپسند کیا جا رہا ہے۔ اور اسے غیر موزوں اور بے محل قرار دیا جا رہا ہے۔ جس سے غیر ممالک میں غلط فہمیاں پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اور اخبارات بھی اس کی شدید مذمت کر رہے ہیں۔ اور لکھتے ہیں۔ کہ اگر جرمنی یہ چاہے کہ وہ تو اپنے جارحانہ اقدامات کے نتائج سے لذت اندوز ہوتا رہے۔ اور برطانیہ و فرانس خاموش ہو جائیں تو یہ ناممکن ہے۔ ہاں اگر وہ پولینڈ اور چیکوسلواکیہ کو خالی کر دے۔ تو تجاویز صلح پر غور ہو سکتا ہے ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں صلح کی تجاویز اور اٹلی

اٹلی کا وزیر خارجہ کاؤنٹ کیانو جو ہٹلر کی دعوت پر برلن گیا تھا روم واپس پہنچ گیا ہے۔ یہاں پہنچتے ہی اس نے مسولینی سے ملاقات کی اور ان شرائط سے اسے آگاہ کیا جو ہٹلر صلح کے لئے پیش کرتا ہے۔ چنانچہ اس پر غور کرنے کے لئے اطالوی وزارت کا فوری اجلاس منعقد ہوا۔ روما کے براڈ کاسٹنگ سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج بھی یورپ میں قیام امن اور حالات درست ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ابھی تک ناقابل تلافی نقصان نہیں ہوا۔ ہٹلر اس امر کے لئے تیار ہے کہ جرمنی کے زیر انتداب ایک پولش حکومت قائم ہو جائے۔ مگر روس نے جن حصوں پر قبضہ کیا ہے وہ اس سے باہر ہوں گے۔ نو آبادیات کو دوبارہ منصفانہ طریق پر تقسیم کیا جائے۔ بحیرہ روم کے مسائل پر بھی بحث کی جائے۔ اور یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ اگر ان مطالبات کو تسلیم کر لیا جائے۔ تو اب بھی صلح ہو سکتی ہے۔

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ہٹلر نے مسولینی سے جو اپیل کی ہے۔ کہ صلح کی ان شرائط میں اس کی حمایت کرے۔ وہ اسے منظور کر لے گا۔ لیکن اس کے برعکس روم کی ایک سرکاری نیوز ایجنسی کی ایک خبر یہ بھی ہے۔ کہ اٹلی کے ذمہ وار سیاسی حلقوں میں اس خبر کی پرزور تردید کی جا رہی ہے۔ کہ مسولینی صلح اور قیام امن کے لئے کانفرنس کے انعقاد کی سکیم پر غور کر رہا ہے۔ اٹلی بہ حالات موجودہ کوئی ایسا اقدام نہیں کرے گا ٭

کراچی میں فضائل قرآن پر تقریر

کراچی ۲ راکتوبر۔ حاجی عبد الکریم صاحب حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں۔

ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب نے ۳ راکتوبر کو احمدیہ لیکچر ہال میں محاسن قرآن پر ایک تقریر کی۔ مسٹر حاتم علوی وائس چیئرمین کراچی پورٹ ٹرسٹ نے صدارت کی۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ صاحب صدر نے کہا۔ کہ ڈاکٹر محمد صادق صاحب ایک نہایت نیک انسان ہیں۔ اور بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے صحابہ میں سے ہیں۔ انہوں نے ۱۹۳۶ء میں اپنی کتاب ذکر حبیب اس وقت مجھے ہدیتاً دی تھی۔ جب میں قادیان گیا تھا۔ فاضل لیکچرار نے کہا کہ دیگر کتب سماوی خاص زمانوں اور خاص قوموں کے لئے مخصوص تھیں۔ مگر قرآن کریم ایک عالمگیر شریعت ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے ہے۔ اس کی تعالیم کا دوسری کتب سے مقابلہ کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی خاص حفاظت میں ہے۔ اس پر عمل کرکے ایک انسان اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرسکتا ہے اس کی پیروی سے ہی حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے منصب نبوت حاصل کیا۔ حضور علیہ السلام اللہ تعالےٰ سے وحی پاتے تھے۔ آپ نے کئی پیشگوئیاں کیں۔ جن میں سے ایک زار روس کی حالت کے متعلق تھی۔ جو ۱۹۰۵ء میں کی گئی۔ اور گذشتہ جنگ عظیم میں پوری ہوئی۔ مسٹر حاتم علوی نے ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے صاحب صدر اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

سیرۃ سید الانبیاء صلعم

تصنیف شیخ عبد القادر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کتابی سائز ۲۰×۲۶ کے ۲۷۰ صفحات پر چھپ کر تیار ہوگئی ہے۔ جس کا ہر احمدی گھرانہ میں بلکہ ہر مسلمان کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔ قیمت کاغذ قسم اول مجلد ۱۲ر اور غیر مجلد ۱۰ر۔ اور قسم دوم مجلد ۱۰ر اور غیر مجلد ۸ر فی کاپی مقرر ہے۔ قادیان کے تمام تاجران کتب سے اور خصوصاً مکتبہ احمدیہ قادیان سے مل سکتی ہے۔ چونکہ کاغذ بہت گراں ہوگیا ہے اور مجبوراً تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا سکی ہے۔ اس لئے خواہشمند احباب فوراً منگوالیں۔ ایک درجن یا زیادہ کے خریدار کو ۱۰ر فی روپیہ رعایت دی جائیگی۔

خاکسار۔ محمد اسمٰعیل احمدی سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ) قادیان دارالامان

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جس کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی۔ قادیان۔

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیدیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کردینے والے افسانہ کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کرجاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپے کے بجائے ایک روپیہ قیمت کردی ہے۔ آج ہی مینیجر انگلین کالج انگلین روڈ دھلی سے منگواکر کتاب کا کمال دیکھئے ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے۔

مینیجر انگلین کالج انگلین روڈ دھلی

کالی کھانسی کی دوا

ایک صوفی مشرب درویش کا عطیہ کالی کھانسی (ہوپنگ کف) کی لاثانی دوا مہینوں کی تکلیف تین دن کی دوا سے بفضل خدا دور ہو جاتی ہے۔ یہ ایک سمی بوٹی کی خاک ہے۔ جو بمشکل میسر آتی ہے۔ یہ دوا دیگر نباتات و معدنیات کی ملونی سے پاک ہے۔ ابتدائی حالت میں دق کی کھانسی کو بھی روکتی ہے قیمت صرف ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار۔ خواہشمند احباب تھوک دوا خرید کر اپنے علاقے میں کمیشن پر فروخت کرسکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ ہدایت النساء ۳۲ جواہر حسین فرسٹ سٹریٹ رائے پیٹ پوسٹ آفس مدراس

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ اللہ دتا ولد شادی ذات جٹ سکنہ منڈرانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۸ نومبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جملہ مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہان یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے بچے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کرسکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپن کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کردیگی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۴۔ اکتوبر ترکی فوجی وفد نے جو کل پہنچا ہے آج حکومت برطانیہ کے نمائندوں سے بات چیت شروع کر دی ہے۔

ملک معظم نے حکم دیا ہے کہ غیر ملکی برطانوی رعایا بھی فوج میں بھرتی ہو سکتی ہے چنانچہ بہت سے پول ہوا بازوں کو بھی بھرتی کیا جائے گا۔

۱۱ ستمبر کو برطانیہ میں ۱۳ لاکھ ۳۰ ہزار بے روزگار تھے۔ یہ تعداد ۱۴۔ اگست کی تعداد سے ۹۰ ہزار زیادہ ہے۔

لنڈن ۴۔ اکتوبر برلن اور پوسٹڈم میں برطانوی جہازوں نے جو اشتہار گرائے۔ ان میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ نازی لیڈروں نے غیر ممالک میں بھاری رقوم جمع کر رکھی ہیں۔ تاکہ اگر موقعہ پیش آجائے تو جرمنی سے بھاگ جائیں۔ اور ہرفان ربن ٹراپ نے ہالینڈ اور سوئیٹزرلینڈ میں ۲۰ لاکھ پونڈ جمع کر رکھے ہیں۔ نازیوں کی خفیہ پولیس کے لیڈر نے ڈیڑھ کروڑ مارک باہر جمع کرا رکھے ہیں۔

آج مسٹر ایڈن نے دارالعوام میں کہا کہ حکومت برطانیہ کی تجویز کے مطابق آسٹریلیا کینیڈا۔ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کی حکومتوں کا ایک ایک وزیر نمائندہ لنڈن رہا کرے گا۔ تا حکومت برطانیہ اور مستعمرات کی حکومتیں ایک دوسرے کے حالات سے زیادہ باخبر رہ سکیں۔ ابھی ان وزراء کی آمد کی تاریخ معین نہیں ہوئی۔ مگر وہ عنقریب آجائیں گے۔

آج ہاؤس آف لارڈز میں اعتراض کیا گیا۔ کہ جرمنی سے براڈکاسٹنگ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جسے لوگ شوق سے سنتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں انگلستان سے بہت کم ہوتا ہے۔ بعض اہم تقریریں بھی نظر انداز کر دی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں بھی جرمنی بہت گمراہ کن پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ حالانکہ جرمنی میں غیر ملکی براڈکاسٹنگ سننے کی سزا موت ہے۔

وزارت اطلاعات کا بیان ہے۔ کہ گورنمنٹ برطانیہ نے ریزیوڈنز کو پولینڈ کا نیا پریذیڈنٹ تسلیم کر لیا ہے۔

جرمنی کی خبریں

وارسا ۔ ۴۔ اکتوبر گو تقریباً تمام پولینڈ پر جرمن اور روس کا قبضہ ہو چکا ہے۔ مگر ملک کے اطراف سے جنگ کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ پولش افواج کے غیر مسلح دستے جو ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جرمن اور روسی افواج پر حملے کر رہے ہیں۔ جس سے ہر دو حکومتوں کی فوجوں کو غیر معمولی دقت کا سامنا ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ وارسا میں داخلے کی رسم افتتاح کرنے کے لئے ہٹلر خود برلن سے وارسا پہنچ رہا ہے۔ جہاں اس کے داخلہ کی زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

لنڈن ۴۔ اکتوبر جرمنی کے ایک خفیہ ریڈیو سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنی میں رومن کیتھولک جرمنوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہٹلر کا موجودہ طرز عمل رومن کیتھولک عقائد کے خلاف ہے۔ اس لئے جرمنی بھر کے رومن کیتھولک باشندوں کا یہ فرض ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں اس کا بالکل ساتھ نہ دیں۔ بلکہ فرانس اور برطانیہ کی ہر ممکن مدد کریں۔ تا جرمنی سے ہٹلرازم کا خاتمہ ہو سکے۔ مزید برآں کوشش کرکے برطانیہ اور فرانس کے ساتھ کوئی ایسا سمجھوتہ کیا جائے جس کا تعلق صرف جرمنی سے ہو۔ اور ہٹلر کو اس میں شامل نہ کیا جائے۔

کل حکومت جرمنی کی طرف سے حکومت امریکہ کو امریکن جہازوں کی بدعنوانیوں کے متعلق تنبیہ کی گئی تھی۔ آج اسی قسم کی تنبیہ سویڈن کو کی گئی ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے جہازوں کو ایسی حرکات سے مجتنب رکھنے کی کوشش کرے۔ جن سے شبہات پیدا ہونے کا امکان ہے۔

ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جرمن جنگی جہازوں نے سویڈن کے دو اور جنگی جہاز پکڑ لئے ہیں۔ یہ غیر جانبدار سمندر میں جا رہے تھے۔ ایک نے مزاحمت کی مگر اسے ناکامی ہوئی۔ ہر دو جہاز ایک جرمن بندرگاہ میں پہنچا دیئے گئے۔

اوسلو ۳۔ اکتوبر۔ ناروے کے ایک جہاز ران نے جس کا جہاز ایک جرمن آبدوز نے غرق کر دیا تھا۔ بیان دیا ہے۔ کہ آبدوز کے جرمن کمانڈر نے کہا کہ میری حکومت کا یہی حکم ہے۔ کہ جس جہاز پر برطانیہ کے لئے مال بار ہو۔ وہ خواہ کسی ملک کا ہو۔ اسے غرق کر دیا جائے۔

ایمسٹرڈم ۴۔ اکتوبر اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" رقمطراز ہے۔ کہ ڈاکٹر شاخٹ کی زیر سرکردگی ۲۶۲۴ اشخاص پر مشتمل جرمنی کے ایک تجارتی مشن کا آئندہ ہفتہ ماسکو جانے کا مقصد جرمنی اور روس میں تجارتی معاہدہ کی توسیع کرنا ہے۔ جرمنی اور جنوب مشرقی یورپ کے ممالک کے تجارتی مسائل بھی معرض بحث میں لائے جائیں گے۔

کوپن ہیگن ۴۔ اکتوبر پولینڈ میں جرمن افواج کے جس قدر اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے ان کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ نازی وسیع پیمانہ پر ہسپتالوں کے لئے چادریں کمبل اور بستر ضبط کر رہے ہیں۔ اور بالخصوص یہودیوں سے۔ انہیں ہر قسم کے سامان سے جس میں وائرلیس سیٹ بھی شامل ہیں محروم کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۴۔ اکتوبر ہاؤس آف کامنز میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر بٹلر نے کہا کہ جرمن گورنمنٹ نے سوئیٹزرلینڈ کے سفیر مقیم لنڈن کو یقین دلایا ہے کہ وہ ۱۹۲۵ء کے معاہدہ کے مطابق جنگ میں گیس اور جراثیم کے بم کا استعمال نہیں کرے گا۔ بشرطیکہ برٹش گورنمنٹ بھی اس پر کاربند رہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا جرمنی نے پولینڈ میں گیس کے بم استعمال کئے تھے آپ نے کہا کہ اس جواب کے لئے مہلت درکار ہے۔

فرانس کی خبریں

لنڈن ۳۔ اکتوبر ڈیوک آف ونڈسر فرانس پہنچ گئے ہیں آپ کے عہدہ کے متعلق معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ کیا ہوگا

پیرس ۴۔ اکتوبر جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے۔ مغربی محاذ پر ۶۰ جرمن ہلاک اور ۲۵۰۰ زخمی ہوئے۔ اور ۴۰۰ کے قریب جرمن سپاہی اور افسر گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

گذشتہ رات پیرس میں وزراء کی ایک کانفرنس ہوئی جس کی صدارت کے فرائض وزیر اعظم فرانس نے سرانجام دیئے آپ نے روس اور جرمنی کے معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت برطانیہ سے استصواب رائے کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ معاہدہ فرانس اور برطانیہ کے رویہ میں ذرہ بھر تبدیلی نہیں کر سکا۔ بعد میں ملک کے فوجی اور سیاسی مسائل پر بحث ہوتی رہی۔

ایک غیر سرکاری اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانسیسی فوجیں نہایت سرعت سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور اس وقت تک ۲۰ میل بڑھ چکی ہیں۔ چونکہ جرمنی کے ۴ شہروں پر جن میں سار بروکن بھی شامل ہے عنقریب فرانسیسی قبضہ کا امکان ہے۔ اس لئے جرمنوں نے یہ شہر خالی کر دیئے ہیں۔ دریائے رائن کے بائیں کنارے پر ایک جرمن شہر بریسی کو بھی خالی کر دیا گیا ہے۔ یہ ایک مشہور صنعتی مرکز ہے۔ اس کی آبادی ایک لاکھ ۴ ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ اور اس جگہ بہت سے کارخانے ہیں۔

جرمن توپیں فرانسیسی فوجوں پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ مگر فرانسیسی فوجیں نہایت سبک رفتاری کے ساتھ آگے بڑھنے میں مصروف ہیں۔

سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ کہ ماہ ستمبر میں ۴۲ جرمن جنگی ہوائی جہازوں کو گولی مار کر نیچے گرا لیا گیا اور فرانس کے ۸ طیارے جرمنوں نے نیچے گرائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک فوجی ماہر نے ایک اخبار میں لکھا ہے کہ مغربی محاذ پر اب تک فرانسیسی افواج نے جرمن کے قریباً ایک لاکھ ایکڑ رقبہ پر قبضہ کیا ہے۔ اور سیگفرڈ لائن پر بیرونی چوکیوں کا بہت سا حصہ اب فرانسیسیوں کے ہاتھ آچکا ہے یہ سارا علاقہ موجودہ محاذ اور میگنٹ لائن کے درمیان کئی کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے جس کی وجہ سے میگنٹ لائن جرمن توپ خانہ کی زد سے بالکل محفوظ ہے۔

روس کی خبریں

ماسکو ۳ اکتوبر۔ روس اور استھونیا میں جو معاہدہ ہوا ہے صدر جمہوریہ استھونیا نے اس کی منظوری دیدی ہے لٹویا۔ فن لینڈ اور لتھونیا نے اپنے ساحلوں پر روس کو بحری مستقر بنانے کی اجازت دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۴ اکتوبر۔ ماسکو کی اطلاع ہے کہ حکومت ترکی کے وزیر خارجہ مزید ۵ دن تک ماسکو میں رہیں گے۔ آپ نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ وہ روس سے کوئی ایسا سمجھوتہ نہیں کریں گے جو ان معاہدات کے رستہ میں رکاوٹ ثابت ہو جو برطانیہ اور فرانس سے ہو چکے ہیں۔

ہندوستان کی خبریں

لاہور ۳ اکتوبر۔ شیخ حسام الدین پریذیڈنٹ آل انڈیا مجلس احرار کو زیر دفعہ ۳۸ ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ۲ سال قید محض اور ایک صد روپیہ جرمانہ یا بصورت عدم ادائیگی جرمانہ مزید چھ ماہ قید محض کی سزا دی۔

بمبئی ۴ اکتوبر۔ آج حبشہ میں رہنے والے تین صد ہندوستانی یہاں پہنچے ہیں۔ جنگ کے آغاز میں ان لوگوں کو حبشہ کے برطانوی قونصل نے مشورہ دیا تھا۔ کہ وہ بین الاقوامی حالات کے پیش نظر اپنے ملک کو چلے جائیں روانگی کے وقت حکومت اٹلی نے انہیں صرف اٹھارہ ۱۸ روپے ساتھ لے جانے کی اجازت دی۔ حالانکہ ان لوگوں میں بعض ایسے ہیں جن کی حبشہ میں بیس بیس لاکھ روپے کی مالیت کی جائدادیں ہیں

راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کو آج ایک مقامی مجسٹریٹ نے زیر دفعہ ۱۲۴ الف اور زیر دفعہ ۱۲۱ سیشن سپرد کر دیا۔ آپ کی ضمانت کی درخواست بھی نامنظور ہو گئی

دہلی ۴ اکتوبر۔ آج سردار پٹیل نے وائسرائے ہند سے ملاقات کی۔ جو پون گھنٹہ جاری رہی۔

نئی دہلی ۴ اکتوبر۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ مہاراجہ کولہاپور نے جنگ کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا ہے۔ وائسرائے نے اس پیشکش کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

اودھے پور ۴ اکتوبر۔ مہاراجہ صاحب اودھے پور نے ریاست کے تمام ذرائع ملک معظم کو پیش کر دیئے ہیں نیز ۷۵ ہزار روپیہ دیا ہے اور ۵ ہزار روپیہ سالانہ جب تک جنگ جاری رہے دینے کا وعدہ کیا ہے۔

متفرق خبریں

امرتسر ۳ اکتوبر۔ امرتسر کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر الیکشن لڑنے والے شیخ صادق حسن کامیاب ہو گئے۔ احراری لیڈر چوہدری افضل حق کو اللہ تعالے نے پھر ایک بار ناکام و نامراد کیا۔

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ صدر کانگرس نے اعلان کیا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ۹ اکتوبر بعد دوپہر واردہا میں منعقد ہوگا۔

کانپور ۳ اکتوبر۔ کانپور کے مزدوروں کی ہڑتال میں آج کارخانہ لال املی کے مزدور بھی شریک ہو گئے ہیں

کراچی ۴ اکتوبر۔ ادم منڈلی کو خلاف قانون قرار دینے کے سلسلہ میں دادا لیکھراج بانی ادم منڈلی نے چیف سیکرٹری گورنمنٹ سندھ کو نوٹس دیا ہے۔

علی گڑھ ۴ اکتوبر۔ گذشتہ شام سرکاری احکام کی خلاف ورزی کے الزام میں ۱۷ خاکساروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

ملتان ۴ اکتوبر۔ ملتان کے شہری حلقہ کے ضمنی انتخاب کا آج نتیجہ نکل گیا شیخ محمد امین اس مقابلہ میں کامیاب رہے جنہوں نے ۶۲۵۱ ووٹ حاصل کئے۔ ملک زمان مہدی کو ۴۲۲۳ ووٹ ملے۔ تیسرے امیدوار سید سیف الدین تھے انہیں صرف ۵۸۷ ووٹ حاصل ہوئے اور ان کی ضمانت ضبط ہو گئی۔ اس مقابلہ میں بھی احرار کو ذلت آمیز شکست سے دوچار ہونا پڑا۔

لنڈن ۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ناروے کا ایک جہاز سنگاپور کے نزدیک ایک بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا۔ مسافروں کو بچا لیا گیا ہے

سٹاک ہالم ۳ اکتوبر۔ کل جرمنی کے ہوائی جہازوں نے بحیرہ بالٹک میں آٹھ جہازوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ اب سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ان میں سے ۵ جہاز فن لینڈ کے ۲ استھونیا اور ایک ناروے کا ہے ان میں چار جہاز لکڑی سے لدے ہوئے تھے۔

نیویارک ۴ اکتوبر۔ حکومت امریکہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکن ساحل کے نزدیک جرمن آبدوزوں کو کوئلہ پٹرول اور سامان خورد و نوش بہم پہنچانے کے انسداد کے لئے سخت کارروائی کی جائے گی۔

ایمسٹرڈم ۴ اکتوبر۔ ڈنمارک اور جرمنی میں کشیدگی پیدا ہو گئی ہے حکومت ڈنمارک نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی نے ہماری غیر جانبداری کا کوئی احترام نہیں کیا۔ اور ہمارے جہازوں کو غرق کر کے ہمیں دوبارہ اپنے رویہ پر نظر ثانی کرنے کے لئے مجبور کر دیا ہے۔

روما ۴ اکتوبر۔ اطالیہ کی خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ خبر بے بنیاد ہے کہ مسولینی اب صلح کی کوئی کانفرنس منعقد کرنا چاہتے ہیں۔ اس مرحلہ پر وہ کوئی ایسی تحریک نہیں کرنا چاہتے۔

لنڈن ۳ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنی میں اب یہ امید بہت کم ہے۔ کہ ٹرکی ڈکٹیٹری محاذ میں شامل ہوگا۔ بلکہ اب زیادہ امید اٹلی سے کی جا رہی ہے

چنگ کنگ ۳ اکتوبر۔ جاپان کے ساتھ جنگ میں چینیوں نے کئی اہم مقامات پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اور شہر کی طرف دشمن کی پیش قدمی کو روک دیا ہے

ٹوکیو ۴ اکتوبر۔ ایک جاپانی ایجنسی کا بیان ہے کہ روسی افواج چین کے شمال مغرب اور سنکیانگ کے صوبہ میں داخل ہو رہی ہیں۔ اس سے خیال کیا جاتا ہے کہ شاید روس چین کی امداد کریگا

ٹوکیو ۴ اکتوبر۔ جاپان کا ایک فوجی کمیونک مظہر ہے۔ کہ صوبہ ہونان کے شمال میں چینی افواج کو شدید نقصان پہنچا ہے ۲۵ ہزار اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں ۲½ ہزار قیدی بنا لئے گئے ہیں اور بہت سا جنگی سامان بھی قبضہ میں کر لیا گیا ہے۔

نیروبی ۴ اکتوبر۔ گورنمنٹ نے ۱۸ سے ۵۱ سال کی عمر کے تمام ہندوستانی اور عرب باشندوں کی رجسٹریشن کے احکام جاری کئے ہیں۔

امرتسر ۴ اکتوبر۔ گندم ۲/۷/۱۰ سے ۲/۱۰/۱۴ نخود ۳/۱۰/۱۴ سے ۳/۱۱/۶ سونا ۴۲/۸/- چاندی ۵۷/-/- پونڈ ۲۷/-/- لائل پوریں دال نخود ۲/۱۲/۶ شہد خالص ۳۳/-/- بنولہ وڑہ ۲/۵/- بنولہ پور ۲/۸/- بنولہ دیسی ۲/۸/۶ نخود ۳/۷/- مکی ۳/۴/- آٹا ٹل ڈبوری ۲/۶ آٹا مشین عمدہ ۳/۱۵/- گندم ۵۹۱ ۲/۱۰/۶ گندم وڑہ ۲/۹/- گندم شربتی ۲/۱۰/- گڑ ۷/-/- سے ۸/-/- شکر ۹/۸/- سے ۱۰/-/- چاول عام ۳/۸/- کھانڈ بوری ۲½ من وزنی ۳۰/۱۲/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی